عبادت و نماز

تالیف

جواد محدثی

ترجمه

مرغوب عالم عسکری

مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام

www.ketab.ir

سرشناسه	: محدثی، جواد، ۱۳۳۱ - Mohadesi, Javad
عنوان قراردادی	: نهج‌البلاغه .برگزیده. شرح درسهایی از نهج‌البلاغه . اردو
عنوان و نام پدیدآور	: عبادت و نماز/تالیف جواد محدثی ؛ ترجمه مرغوب‌عالم عسکری.
مشخصات نشر	: قم: مجمع جهانی اهل بیت (ع)، ۱۴۰۳.
مشخصات ظاهری	: ۷۷ص.
شابک	: 978-964-529-968-0
وضعیت فهرست نویسی	: فیپا
یادداشت	: زبان: اردو.
موضوع	: علی‌بن ابی‌طالب (ع) ، امام اول، ۲۳ قبل از هجرت - ۴۰ق . نهج‌البلاغه -- نقد و تفسیر
موضوع	: Ali ibn Abi-talib, Imam I. Nahjol - Balaghah -- Criticism and interpretation
شناسه افزوده	: عسکری، مرغوب عالم، ۱۹۷۰- م.، مترجم
شناسه افزوده	: علی‌بن ابی‌طالب (ع) ، امام اول، ۲۳ قبل از هجرت - ۴۰ق . نهج‌البلاغه. شرح
شناسه افزوده	: Nahjol - Balaghah.CommantriesAli ibn Abi-talib, Imam I .
رده بندی کنگره	: BP۳۸/۰۴۲۳
رده بندی دیویی	: ۲۹۷/۹۵۱۵
شماره کتابشناسی ملی	: ۹۷۲۹۶۳۱
اطلاعات رکورد کتابشناسی	: فیپا

نام کتاب: عبادت و نماز
تالیف: جواد محدثی
پیشکش: ادارہ ترجمہ، ثقافتی شعبہ، مجمع جہانی اہل بیتؑ
ترجمہ: مرغوب عالم عسکری
ناشر: مجمع جہانی اہل بیتؑ
طبع اول: ۱۴۴۶ہجری، ۲۰۲۴میلادی
مطبع: چاپ ایران
تعداد: ۵۰

ISBN: 978-964-529-968-0

www.ahl-ul-bayt.org--info@ahl-ul-bayt.org

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

پتہ: ۰نزد گلی نمبر ۶، جمہوری اسلامی بولیورڈ، قم، ایران۔ ٹیلی فون: ۰۰۹۸۲۵۳۲۱۳۱۲۲۱
۰ بلڈنگ نمبر ۲۲۸، مدمقابل پارک لالہ، کشاورز بولیورڈ، تہران، ایران۔ ٹیلی فون: ۰۰۹۸۲۱۸۸۹۷۰۱۷۱

www.ketab.ir

پروردگار عالم نے ارشاد فرمایا:

﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾

(سورۂ احزاب: آیت ۳۳)

اے اہلبیت! اللہ کا ارادہ یہ ہے کہ تم سے رجس اور گندگی کو دور رکھے اور تمہیں اس طرح پاکیزہ بنائے جس طرح پاکیزہ بنانے کا حق ہے۔

شیعہ اور سنی کتابوں میں رسول خدا کی بہت سی احادیث منقول ہیں جو اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ یہ آیتِ مبارکہ پنجتن پاک یعنی اصحاب کساء کی شان میں نازل ہوئی ہے اور "اہل بیت" سے مراد یہی حضرات ہیں۔ یہ پانچ ہستیاں محمد، علی، فاطمہ، حسن اور حسین علیہم السلام ہیں۔

بطور نمونہ ان کتابوں کی طرف رجوع ہو: احمد بن حنبل (وفات ۲۴۱ھ) کی المسند: ج۱، ص۳۳۱، ج۴، ص۱۰۷، ج۶، ص۲۹۲ و۳۰۴، مسلم (وفات ۲۶۱ھ) کی الصحیح: ج۷، ص۱۳۰، ترمذی (وفات ۲۷۹ھ) کی السنن: ج۵، ص۳۶۱، دولابی (وفات: ۳۱۰ھ) کی الذریۃ الطاہرۃ النبویۃ، نسائی (وفات ۳۰۳ھ) کی السنن الکبریٰ ج۵، ص۱۰۸ و۱۱۳، حاکم نیشاپوری (وفات: ۴۰۵ھ) کی المستدرک علی الصحیحین ج۲، ص۴۱۶، ج۳، ص۱۳۳ و۱۴۷ و۱۱۳، زرکشی (وفات ۷۹۴ھ) کی البرہان: ص۱۹۷، ابن حجر عسقلانی (وفات ۸۵۲ھ) کی فتح الباری شرح صحیح البخاری: ج۷، ص۱۰۴، کلینی (وفات ۳۲۸ھ) کی اصول الکافی: ج۱، ص۲۸۷: ابن بابویہ (وفات ۳۲۹ھ) کی الامامۃ والتبصرۃ ص۴۷، ح۲۹، مغربی (وفات ۳۶۳ھ) کی دعائم الاسلام، ص۳۵ و۳۷: شیخ صدوق (وفات ۳۸۱ھ) کی الخصال ص۴۰۳ و۵۵۰، شیخ طوسی (وفات ۴۶۰ھ) کی الامالی: ح۴۸۲، ۴۳۸، ۷۸۳ و۷۸۳۔

نیز مندرجہ ذیل کتابوں میں اس آیت کی تفسیر کی طرف مراجعہ ہو: طبری (وفات ۳۱۰ھ) کی جامع البیان، جصاص (وفات ۳۷۰ھ) کی احکام القرآن: واحدی (وفات ۴۶۸ھ) کی اسباب النزول، ابن جوزی (و: ۵۹۷ھ) کی زاد المسیر، قرطبی (وفات ۶۷۱ھ) کی الجامع لاحکام القرآن، ابن کثیر (وفات ۷۷۴ھ) کی تفسیر، ثعالبی (وفات ۸۲۵ھ) کی تفسیر، سیوطی (وفات ۹۱۱ھ) کی الدر المنثور، شوکانی (وفات ۱۲۵۰ھ) کی فتح القدیر، عیاشی (وفات ۳۲۰ھ) تفسیر، قمی (وفات: ۳۲۹ھ) کی تفسیر، فرات کوفی (وفات ۳۵۲ھ)، نیز آیۂ اولوا الامر کے ذیل میں ملاحظہ ہو: طبرسی (وفات ۵۶۰ھ) کی تفسیر اور بہت سی دوسری کتابیں۔

www.ketab.ir

قال رسول الله صلی الله علیه و آله:

إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ كِتَابَ اللهِ وَعِتْرَتِي أَهْلَ بَيْتِي مَا إِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا لَنْ تَضِلُّوا أَبَدًا وَإِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ.

حضرت رسول اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

میں تمہارے درمیان دو گرانقدر چیزیں چھوڑے جاتا ہوں: (ایک) کتاب خدا اور (دوسری) میری عترت اہل بیتؑ۔ اگر تم انہیں اختیار کیے رہو گے تو کبھی گمراہ نہ ہوگے۔ یہ دونوں کبھی جدا نہ ہوں گے یہاں تک کہ حوض کوثر پر میرے پاس پہنچیں۔

اس حدیث شریف اور اس سے مشابہ دوسری احادیث کو مختلف تعبیروں کے ساتھ شیعہ اور اہل سنت کی مختلف کتابوں نے ذکر کیا ہے۔

(صحیح مسلم: ۷۔ ۱۲۲، سنن دارمی: ۲۔ ۴۳۲، مسند احمد: ج۳۔ ص۳۶۶،۴۲۶،۱۷،۱۴، ۱۷ ۵۳۔ ۱۸۲اور ۱۸۹، مستدرک حاکم: ۳۔۱۰۹۔۱۴۸۔۵۳۳وغیرہ)

www.ketab.ir

-- فہرست --

حرف اول ---------------------------------- ۹

حرف آغاز ---------------------------------- ۱۳

بندگی، ترقی و سربلندی کا راز ---------------------------------- ۱۶

خشوع کے ساتھ عبادت ---------------------------------- ۲۱

خلوص کے ساتھ عبادت ---------------------------------- ۲۷

نشاط عبادت ---------------------------------- ۳۱

خود پسندی عبادتوں کے لئے آفت ---------------------------------- ۳۷

خدا رسیدہ بندوں کی صفت ---------------------------------- ۴۰

نماز افضل ترین عبادت ---------------------------------- ۴۵

روح نماز ---------------------------------- ۵۱

چشمۂ طہارت ---------------------------------- ۵۷

تکبر سے دوری ---------------------------------- ۶۱

نماز کا اہتمام ---------------------------------- ۶۵

نماز صالحین کی سیرت میں ---------------------------------- ۶۹

تتمہ کلام ---------------------------------- ۷۵

www.ketab.ir

حرف اول

جب آفتاب عالم تاب افق پر نمودار ہوتا ہے کائنات کی ہر چیز اپنی صلاحیت و ظرفیت کے مطابق اس سے فیضیاب ہوتی ہے حتی ننھے ننھے پودے اس کی کرنوں سے سبزی حاصل کرتے ہیں اور غنچہ و کلیاں خود میں رنگ و نکھار پیدا کر لیتی ہیں تاریکیاں کافور اور کوچہ و راہ اجالوں سے پرنور ہو جاتے ہیں، چنانچہ متمدن دنیا سے دور عرب کی سنگلاخ وادیوں میں قدرت کی فیاضیوں سے جس وقت اسلام کا سورج طلوع ہوا، دنیا کی ہر فرد اور ہر قوم نے قوت و قابلیت کے اعتبار سے فیض اٹھایا۔

www.ketab.ir

اسلام کے مبلغ و موسس سرور کائنات حضرت محمد مصطفیؐ غار حراء سے مشعل حق لے کر آئے اور علم و آگہی کی پیاسی اس دنیا کو چشمۂ حق و حقیقت سے سیراب کر دیا، آپ کے تمام الٰہی پیغامات ایک ایک عقیدہ اور ایک ایک عمل فطرت انسانی سے ہم آہنگ ارتقائے بشریت کی ضرورت تھا، اس لئے ۲۳ برس کے مختصر عرصے میں ہی اسلام کی عالمتاب شعاعیں ہر طرف پھیل گئیں اور اس وقت دنیا پر حکمراں ایران و روم کی قدیم تہذیبیں اسلامی قدروں کے سامنے ماند پڑ گئیں، وہ تہذیبی اصنام جو صرف دیکھنے میں اچھے لگتے ہیں اگر حرکت و عمل سے عاری ہوں اور انسانیت کو سمت دینے کا حوصلہ، ولولہ اور شعور نہ رکھتے ہوں تو مذہبِ عقل و آگہی سے روبرو ہونے کی توانائی کھو دیتے

ہیں یہی وجہ ہے کہ ایک چوتھائی صدی سے بھی کم مدت میں اسلام نے تمام ادیان و مذاہب اور تہذیب و روایات پر غلبہ حاصل کرلیا۔

اگرچہ رسولؐ اسلام کی یہ گرانبہا میراث کہ جس کی اہل بیت اور ان کے پیرووں نے خود کو طوفانی خطرات سے گزار کر حفاظت و پاسبانی کی ہے، وقت کے ہاتھوں خود فرزندان اسلام کی بے توجہی اور ناقدری کے سبب ایک طویل عرصے کے لئے تنگنائیوں کا شکار ہوکر اپنی عمومی افادیت کو عام کرنے سے محروم کردی گئی تھی، پھر بھی حکومت و سیاست کے عتاب کی پروا کئے بغیر مکتب اہل بیت نے اپنا چشمۂ فیض جاری رکھا اور چودہ سو سال کے عرصے میں بہت سے ایسے جلیل القدر علماء و دانشور دنیائے اسلام کے سامنے پیش کئے جنہوں نے بیرونی افکار و نظریات سے متاثر اسلام و قرآن مخالف فکری و نظری موجوں کی زد پر اپنی آتشیں تحریروں اور تقریروں سے مکتب اسلام کی پشت پناہی کی ہے اور ہر دور اور ہر زمانے میں ہر طرح کے شکوک و شبہات کا ازالہ کیا ہے۔

خاص طور پر عصر حاضر میں اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد ساری دنیا کی نگاہیں ایک بار پھر اسلام و قرآن اور مکتب اہل بیت پر لگی ہوئی ہیں، دشمنان اسلام اس فکری و معنوی قوت واقتدار کو توڑنے کے لئے اور دوستداران اسلام اس مذہبی اور ثقافتی موج کے ساتھ اپنا رشتہ جوڑنے اور کامیاب و کامراں زندگی حاصل کرنے کے لئے بے چین و بے تاب ہیں، یہ زمانہ علمی اور فکری مقابلے کا زمانہ ہے اور جو مکتب بھی تبلیغ اور نشرو اشاعت کے بہتر طریقوں سے فائدہ اٹھاکر انسانی عقل و شعور کو جذب کرنے والے افکار و نظریات دنیا تک پہنچائے گا، وہ اس میدان میں آگے نکل جائے گا۔

www.ketab.ir

(عالمی اہل بیت کونسل) مجمع جہانی اہل بیت نے بھی مسلمانوں خاص طور پر اہل بیت عصمت و طہارت کے پیروؤں کے درمیان ہم فکری و یکجہتی کو فروغ دینے کو وقت کی ایک اہم ضرورت قرار دیتے ہوئے اس راہ میں قدم اٹھایا ہے کہ اس نورانی تحریک میں حصہ لے کر بہتر انداز سے اپنا فریضہ ادا کرے، تا کہ موجودہ دنیائے بشریت جو قرآن و عترت کے صاف و شفاف معارف کی پیاسی ہے زیادہ سے زیادہ عشق و معنویت سے سرشار اسلام کے اس مکتب عرفان و ولایت سے سیراب ہو سکے، ہمیں یقین ہے عقل و خرد پر استوار ماہرانہ انداز میں اگر اہل بیت عصمت و طہارت کی ثقافت کو عام کیا جائے اور حریت و بیداری کے علمبردار خاندان نبوتؐ و رسالت کی جاوداں میراث اپنے صحیح خدو خال میں دنیا تک پہنچادی جائے تو اخلاق و انسانیت کے دشمن، انانیت کے شکار، سامراجی خوں خواروں کی نام نہاد تہذیب و ثقافت اور عصر حاضر کی ترقی یافتہ جہالت سے تھکی ماندہ آدمیت کو امن و نجات کی دعوتوں کے ذریعہ امام عصر (عج) کی عالمی حکومت کے استقبال کے لئے تیار کیا جاسکتا ہے۔

ہم اس راہ میں تمام علمی و تحقیقی کوششوں کیلئے محققین و مصنفین کے شکر گزار ہیں اور خود کو مؤلفین و مترجمین کا ادنیٰ خدمت گار تصور کرتے ہیں۔ زیر نظر کتاب، مکتب اہلبیت علیہم السلام کی ترویج و اشاعت اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے مفکر جلیل "جواد محدثی" کی گراں قدر کتاب "عبادت و نماز" کو فاضل جلیل مولانا مرغوب عالم عسکری صاحب نے اردو زبان میں اپنے ترجمہ سے آراستہ کیا ہے جس کے لئے ہم ان تمام حضرات کے شکر گذار اور مزید توفیقات کے آرزو مند ہیں۔ اس منزل میں ہم اپنے ان تمام دوستوں اور معاونین کا بھی

www.ketab.ir

صمیم قلب سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ جنہوں نے اس کتاب کے منظر عام تک آنے میں کسی بھی عنوان سے زحمت اٹھائی ہے خدا کرے کہ ثقافتی میدان میں یہ ادنیٰ جہاد رضائے مولیٰ کا باعث قرار پائے۔

والسلام مع الاکرام

معاون امور ثقافت، مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام

www.ketab.ir

حرف آغاز

نہج البلاغہ کے مفید اور کار آمد دروس میں سے ہر درس کوانسانی زندگی کے لئے ایک ضابطہ، لائحہ عمل اور منشور قرار دیا جاسکتا ہے لیکن ان کے درمیان "عبادت و نماز" کو کچھ زیادہ ہی اہمیت حاصل ہے۔

جو دل خدا کی یاد سے بے خبر ہو تا ہے وہ خود کو "بندہ خدا" ہونے سے بھی غافل کر دیتا ہے اور اپنے "رب" کو اپنا پروردگار جاننے سے بھی۔

اس طرح خدا اور اس کے بندے کے درمیان جو فاصلہ پیدا ہو جاتا ہے اس کا فائدہ سب سے زیادہ شیطان اٹھاتا ہے شیطان ہمیشہ اس تاک میں رہتا ہے کہ وہ انسان کو خدا سے منحرف کر کے ابلیس کی اطاعت و پیروی کی طرف موڑ دے، اور آئینہ دل پر غفلت و فراموشی کے پردے ڈال دے، اور اسے خدا سے جدا کردے۔ اس وقت پھر ایسا کوئی گناہ نہیں رہ جاتا کہ جس کا انسان مرتکب نہ ہو۔

حضرت علی علیہ السلام کہ جو انسانیت کے "مربی"، امراض روحانی کے "طبیب حاذق"، انسانوں کو خواب غفلت سے بیدار کرنے والے، محبت و اطاعت نیز "وادی معرفت" کے مسافروں کے لئے "معلم وراہنما" ہیں۔

www.ketab.ir

جو بھی "مکتب علوی" میں زانوئے تلمذ تہہ کرے گا، جو بھی علیؑ کی استاذی نیز ان کے ارشادات و ہدایات کو، مشعل راہ قرار دے گا وہ اس "تنگ و تاریک" دنیا کی وادی سے نکل کر وسیع و عریض آخرت کی دوڑ میں ہوجائے گا اور اپنی فلاح و بہبود کی راہ میں بلند ترین زندگی کے مدارج طے کرنے کے لئے عزم و ہمت سے کام لے گا تاکہ امام المتقین کے نقش قدم پر چل سکے۔

قارئین کرام! جو کچھ اس کتاب میں آپ ملاحظہ کریں گے وہ بندگی و نماز کے حوالے سے حضرت علی علیہ السلام کے ارشادات اور ان کی رہنمائی کا ایک حصہ ہے ان توضیحات و تشریحات کے ساتھ جو اس عظیم پیشوا کے کلام کی افادیت کو مزید واضح و روشن کرتے ہیں اور عمل کی دنیا میں ہمارے لئے زیادہ سے زیادہ قابل استفادہ ہیں۔

www.ketab.ir

نہج البلاغہ کے بعض جملے کو ترجمہ کے ہمراہ متن میں اور بعض کو حاشیہ پر ذکر کیا گیا ہے، اور بعض عبارتوں کے صرف فارسی ترجمہ پر اکتفاء کیا گیا ہے تاکہ کتاب کا حجم زیادہ نہ ہونے پائے اور نہ ہی عربی زبان سے ناواقف افراد کے لئے مطالعہ کے دوران ذہنی تھکاوٹ کا باعث ہو۔

نہج البلاغہ کے خطبات، مکتوبات اور کلمات قصار کے شمارے نمبر "صبحی صالحی" کے نسخہ کے مطابق ہیں کہ جو کبھی کبھی "فیض الاسلام" کے شمارے نمبر سے مختلف واقع ہوجاتے ہیں، امید ہے کہ یہ کتابچہ بھی دوسرے گذشتہ کتابچوں کی طرح ہمیں "نہج البلاغہ" کے معارف سے آشنا کرے گا نیز نہج البلاغہ جیسی عظیم انسانیت ساز کتاب، شیعہ معاشرے میں حضرت علی علیہ السلام کے پیرو کاروں بالخصوص نوجوانوں کے درمیان اجنبی نہیں رہ جائے گی کہ

جن کا تمام تر افتخار مولائے متقیان سے الفت ومودت ہے اور اسی کے ساتھ خدائے معبود سے ہمارا رابطہ حضرت امیر کے نورانی کلام کی برکت سے اور زیادہ مستحکم و زندہ ہو جائے گا۔

چون دل، سرای اوست نه بیگانه در راه دل نشسته و دربانیم
او آن خدای خالق و رحمان است مابندۀ حقیر و پشیمانیم
او آفریدگار خطاپوش است ما بندۀ فراری و ترسانیم

دل اس کا حرم سرا ہے غیروں کا آشیانہ نہیں، ہم دل کے راستہ میں بیٹھ کر اس کی محافظت ونگرانی کرتے ہیں۔

وہ سارے جہاں کا خلق کرنے والا اور بندوں پر رحم کرنے والا خدا ہے، اور ہم اس کے حقیر وفقیر و شرمسار بندے ہیں۔

وہ خطاؤں کو بخشنے والا پروردگار ہے، اور ہم اس سے ڈرنے والے فراری بندے ہیں۔

جواد محدثی

www.ketab.ir